مولانا حکیم جمیل احمد عرف خادو استاذؒ (مردان)
اور مولانا غلام ربانیؒ (رحیم یار خان) کا سانحہ ارتحال

جمادی الاوّل کے آخری عشرہ میں مرکز علم دار العلوم اپنے ایک دیرینہ، مخلص اور شفیق سرپرست مولانا حکیم جمیل احمد
) سے محروم ہوگیا۔ مرحوم کو دار العلوم حقانیہ سے بے پناہ محبت، حضرت شیخ الحدیث سے گہری عقیدت تھی۔
ے دار العلوم کے ابتدائی ایام میں مکمل سرپرستی فرمائی اور مرحوم نہایت ہی متقی اور پرہیزگار عالم دین تھے تصوف
علق تھا، قرآت میں انہیں کمال حاصل تھا۔ طب نبویؐ اور علم حکمت کا ان کے پاس ایک بیش قیمت خزانہ تھا۔
یض سے ہزاروں جسمانی اور روحانی مریضوں نے شفاء کامل پائی۔

ان کی پوری زندگی تبلیغ دین، خدمت خلق، علم کی سرپرستی اسلام کی بے لوث خدمت اور رشد وہدایت
رتی۔ انہوں نے تمام زندگی درس وتدریس پر اپنی توجہ مرکوز رکھی۔ اتباع سنت انکساری اور عبدیت ان
میں نمایاں تھی۔ آخر ۱۲ر جمادی الاوّل بمطابق ۲۸ر نومبر بروز جمعرات اپنے آخری چند لمحات میں اپنے رب
ے سربسجود ہوئے اور نماز تہجد ادا کرنے کے بعد اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ ان کی رحلت سے مرکز علم
حقانیہ اپنے ایک بہت بڑے محسن اور مجلس شوریٰ کے بزرگ اور مخلص رکن سے محروم ہوگیا۔ ان کی
خبر دار العلوم کے اساتذہ اور طلباء اور تمام ارباب علم کے لیے ایک حادثہ فاجعہ تھی۔ ادارہ مرحوم کے
صوص حضرت مولانا حکیم محمد عمر صاحب اور ان کے برادران کے ساتھ برابر غم میں شریک ہے باری تعالےٰ مرحوم
کروٹ اپنی رحمتوں سے نوازے۔

ذشتہ ماہ جمعیۃ علماء اسلام کے معروف رہنما بقیۃ السلف حضرت مولانا غلام ربانی صاحب بھی علالت کے بعد
ان میں رحلت فرماگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم جمعیۃ علماء اسلام کے اکابرین اور ربانی حضرات سے تھے۔
ی قومی اور ملی خدمات کا ایک زمانہ معترف تھا۔ تحریک ختم نبوت، تحریک نظام مصطفیٰ، تحریک نفاذ شریعت
ریعت محاذ اور متحدہ علماء کونسل کے حوالے سے مرحوم ہمیشہ حضرت مولانا مفتی محمود، شیخ الحدیث مولانا عبد الحق
سمیع الحق کے ساتھ رہے، ان کا سانحہ ارتحال جماعتی کاز کے لیے عظیم خسارہ اور علمی و دینی حلقوں کیلئے بہت
ن ہے مرحوم کی میت ان کے آبائی گاؤں علاقہ چھچھ میں لائی گئی تو دار العلوم کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق اور
طلبہ نے بھی مرحوم کے جنازہ میں شرکت کی اور مولانا سمیع الحق نے جنازہ میں حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے مولانا کی
ت کو خراج تحسین پیش کیا۔